سوال

(200) کسی بھی جماعت کی شوریٰ کمیٹی کے ممبران کی خصوصیات

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک جماعت کی شوری کمیٹی کے ممبران کی کیا خصوصیات ہونی چاہئیں ؟ اور شوری کے ممبران منتخب کرنے کےلیے شرعی طریقہ کیا ہے آج کل کی جماعتوں کی حالت کا تو آپ کو بھی علم ہے کیا ان جماعتوں کے ہوتے ہوئے اگر ہم دیکھیں کہ یہ جماعتیں کتاب وسنت کے مطابق کام نہیں کررہی ہیں توکیا دوسری جماعت بنا سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ارکان شوریٰ کےلیے ضروری ہے کہ وہ اہل علم اورامین ہوں شیخین حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اوصاف کے حاملین سے مشورہ کرتے تھے ، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

«وکانت الائمۃ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستشیرون الامناء من اہل العلم فی الامور المباحۃ لیاخذو باسھلھا وکان القراء اصحاب مشورۃ عمر کہولا کانوا وشبانا وکان وقافا عند کتاب اللہ عزوجل» (باب قول اللہ تعالیٰ وامرھم شوریٰ بینھم) صحيح البخاري كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قول الله تعالىٰ : (وامرهم شورىٰ بينهم) باب ٢٨

جن کے علم وتقوی پرخلیفہ وقت کواعتماد ہو بوقت ضرورت ان سے مشورہ لے سکتا ہے اوراپنی صوابدید سے ان کو منتخب بھی کرسکتا ہے موجودحالات میں کوشش کرنی چاہیے کہ اقرب الصواب جماعت کا انتخاب کرلیا جائے ۔ یا پھر بلاقید افعال خیر میں سب کا تعاون جاری رکھا جائے اوران کے شرسےبچنے کی کوشش کی جائے نئی جماعت کھڑی کر نے سے ممکن ہے مزید فتنے جنم لیں حتی المقدور اس سے احتراز کرنا چاہیے اور موجود جماعتوں کی اصلاح کےلیے کوشاں رہنا چاہیے ۔

والتوفیق بیداللہ اوریہ بھی ناممکن ہوتو پھر سب سے علیحدگی کی صورت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا کردار ادا کرنا چاہیے

(2) یہاں تک کہ سب کے سب کلمہ واحد پر جمع ہوجائیں تعجب خیز بات یہ ہے کہ مدعیان کتاب وسنت بذات خودان کی تعلیمات ودعوت سے عملی زندگی میں کوسوں دور نظر آتے ہیں جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے ابھی تک کوئی مصلح موثر نظر نہیں آرہا جواقتدار کے لالچی اوربچاری طبقہ کو یکجا کرسکے ۔

لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا ١ ... سورة الطلاق

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص502

محدث فتویٰ